28 دن کے عمرہ پیکج پر جانے والے کی نماز کے متعلق تفصیل

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

28 دن کے عمرہ پیکج پر جانے والے مسافر نماز پوری پڑھیں گے یا قصر کریں گے ؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عمرے کے پیکج میں مکہ اور مدینہ شریف دونوں جگہ قیام ہوتا ہے اور کوئی شخص شرعی مسافت طے کرکے عمرے پر جائے تو اگر وہ کسی بھی شہر میں مسلسل پندرہ دن قیام کی نیت کرلے (یعنی نیت کرتے وقت ان پندرہ دنوں میں کسی رات دو دوسری جگہ گزارنے کا ارادہ نہ ہو) تو وہاں مقیم ہوجائے گا اور پوری نماز پڑھے گا، ورنہ مقیم نہیں ہوگا بلکہ مسافر رہے گا تو قصر پڑھے گا۔ مثلا اٹھائیس دن کے پیکج میں پہلے مکہ شریف میں دس دن گزارنے ہوں اور اس کے بعد مدینہ شریف میں دس دن گزارنے ہوں اور پھر دوبارہ بقیہ آٹھ دن مکہ شریف میں ہوں، تو چونکہ ایسی صورت میں کسی بھی جگہ مسلسل پندرہ دن کی اقامت نہیں ہے تو وہ قصر نماز ہی پڑھے گا۔

ہاں! اگر کسی جگہ مسلسل پندرہ دن قیام کی نیت ہو، مثلا پہلے پورے پندرہ دن مکہ شریف میں قیام ہے اور بقیہ دن مدینہ شریف میں تو اب وہ مکہ شریف میں مقیم ہوگا، لہذا مکہ شریف میں نماز پوری پڑھے گا اور مدینہ شریف میں قیام پندرہ دن سے کم ہے تو وہاں قصر کرے گا۔

اور اگر اس کا برعکس کرتا ہے کہ پہلے یا آخر کے پورے مسلسل پندرہ دن مدینہ شریف میں قیام ہے تو اب مدینہ شریف میں مقیم ہوجائے گا تو وہاں نماز پوری پڑھے گا اور مکہ شریف میں مقیم نہیں ہوگا تو وہاں نماز قصر پڑھے گا۔

فتاوی عالمگیری میں ہے "ولا يزال على حكم السفر حتى ينوي الإقامة في بلدة أو قرية خمسة عشر يوما أو أكثر ---وإن نوى الإقامة أقل من خمسة عشر يوما قصر--- ولو نوى الإقامة خمسة عشر يوما في موضعين فإن كان كل منهما أصلا بنفسه نحو مكة ومنى والكوفة والحيرة لا يصير مقيما" ترجمہ: اور وہ سفر کے حکم پر ہی رہے گا یہاں تک کہ کسی شہر یا بستی میں پندرہ یا پندرہ سے زائد ایام کی اقامت کی نیت کرلے، اور اگر پندرہ دن سے کم کی اقامت

کی نیت کی تو قصر ہی کرے گا، اور اگر دو جگہوں میں پندرہ دن کی اقامت کی نیت کی تو اگر ان دونوں میں سے ہر ایک بنفسہ اصل یعنی مستقل جگہ ہے جیسا کہ مکہ، منیٰ، کوفہ اور حیرہ تو وہ مقیم نہیں ہوگا۔ (فتاوی عالمگیری، جلد 1، صفحہ 139، 140، دار الفکر، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے "جبکہ نیت کرتے وقت اس پندرہ دن میں کسی رات دوسری جگہ شب باشی کا ارادہ نہ ہو ورنہ وہ نیت پورے پندرہ دن کی نہ ہوگی۔" (فتاوی رضویہ، ج 10، ص 251، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں ہے "پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت ہو، اس سے کم ٹھہرنے کی نیت سے مقیم نہ ہوگا۔ یہ نیت ایک ہی جگہ ٹھہرنے کی ہو اگر دو موضعوں میں پندرہ دن ٹھہرنے کا ارادہ ہو، مثلاً ایک میں دس دن دوسرے میں پانچ دن کا تو مقیم نہ ہوگا۔" (بہار شریعت، جلد 01، حصہ 04، صفحہ 744، مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4105

تاریخ اجراء: 12 صفر المظفر 1447ھ/07 اگست 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net